ہدایات برائے

تھائیرائیڈ کینسر

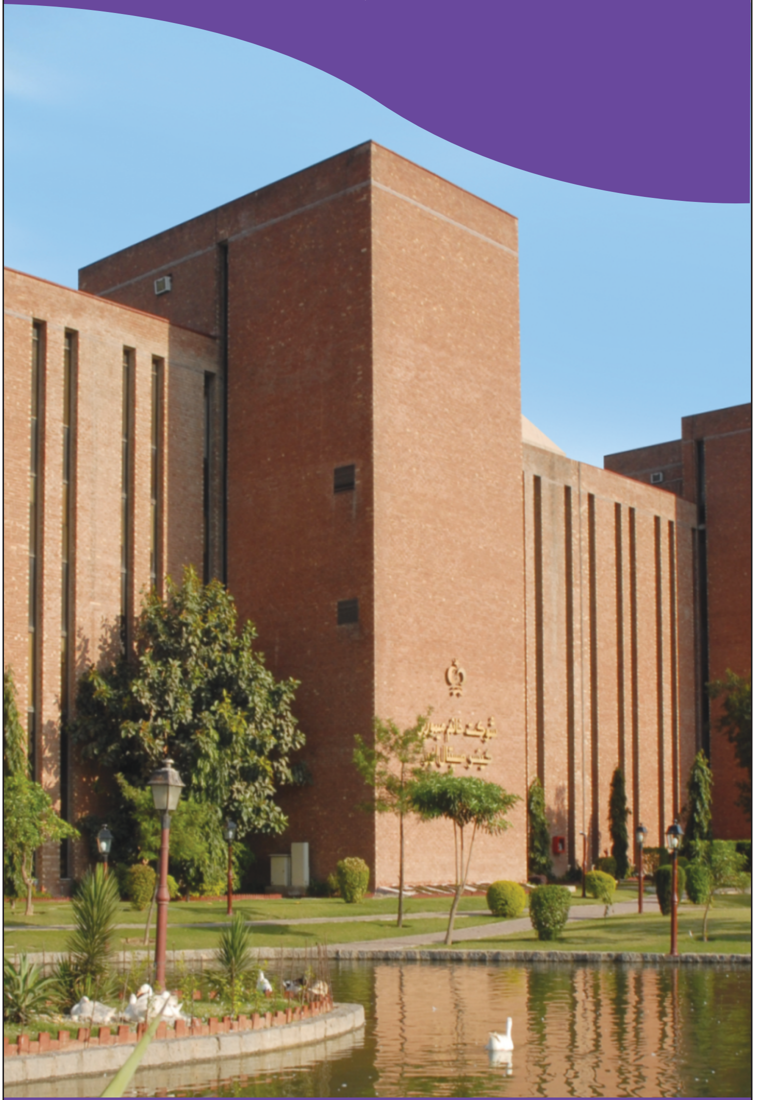

شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر

گردن، تھائیرائیڈ غدود، وائس باکس اور لمف نوڈز کو ہاتھ لگا کر دیکھے گا کہ کہیں کوئی گلٹی، ابھار یا سوجن تو نہیں ہے۔ ڈاکٹر آپ کو خون کا تجزیہ کرانے کا کہہ سکتا ہے تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ خون میں تھائیرائیڈ سٹیمولیٹنگ ہارمونز کی سطح کیا ہے، تبدیل شدہ آر ای ٹی (RET) جین کی صورتحال کیا ہے اور خون میں کیلشیم کس حد تک بڑھ چکا ہے۔ علاوہ ازیں آپ کا ڈاکٹر آپ کو الٹرا سونو گرافی اور ریڈیو سکیننگ کرانے کیلئے بھی کہہ سکتا ہے۔ ریڈیو سکیننگ ایک نیوکلیئر میڈیکل سکین ہے جس میں تھائیرائیڈ نوڈیولز کو واضح کرنے کیلئے ریڈیو ایکٹو (radio active) مواد کی تھوڑی سی مقدار استعمال کی جاتی ہے۔

تھائیرائیڈ کینسر کا علاج کیا ہے؟

تھائیرائیڈ کینسر کا علاج کئی طرح سے ممکن ہو سکتا ہے۔

سرجری اس طرح کے کینسر کا سب سے عام طریقہ علاج ہے جس میں پورا تھائیرائیڈ گلینڈ یا اس کا ایک حصہ سرجری کے ذریعے کاٹ کر الگ کر دیا جاتا ہے۔ گلینڈ کو مکمل طور پر ہٹانا ہے یا اس کا ایک حصہ کاٹنا ہے اس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ کینسر کس نوعیت کا ہے، یہ کس مرحلے میں ہے اور اس کا حجم کیا ہے۔ ریڈی ایشن تھراپی تھائیرائیڈ کینسر کا ایک اور طریقہ علاج ہے جس میں انتہائی طاقتور شعاعوں کے ذریعے کینسر سیلز کو تباہ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس طرح کے کینسر کے علاج کے طور پر ریڈیو ایکٹو آئیوڈین تھراپی کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں ریڈیو ایکٹو آئیوڈین (1-131) منہ کے ذریعے جسم میں داخل کی جاتی ہے۔ یہ ریڈیو ایکٹو آئیوڈین جسم میں کسی بھی جگہ موجود تھائیرائیڈ کینسر سیلز کو تباہ کر دیتی ہے۔

ہارمونل تھراپی بھی اس نوعیت کے کینسر کا ایک طریقہ علاج ہے۔ اس طریقہ علاج میں ہارمونز الگ کر دیئے جاتے ہیں جس سے کینسر زدہ سیل کی نشوونما بند ہو جاتی ہے۔ چونکہ اس طریقہ علاج میں تھائیرائیڈ سیل تباہ ہو جاتے ہیں اس لئے تھائیرائیڈ گلینڈز اس قابل نہیں رہتے کہ وافر تھائیرائیڈ ہارمونز پیدا کر سکیں اس لئے اس طریقہ علاج کے بعد مریض کو عام طور پر تھائیرائیڈ ہارمونز والی گولیاں کھانا پڑتی ہیں تاکہ اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔ مریض کو یہ گولیاں باقی ساری زندگی کھانا پڑتی ہیں۔ ان میں سے کئی طریقہ علاج ایک ساتھ بھی شروع کرنا پڑ سکتے ہیں اس لئے یہی بہتر ہے کہ کسی بھی نوعیت کی تھراپی شروع کرنے سے پہلے دوسری رائے بھی حاصل کر لی جائے، اس طرح بہتر فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کس طرح کا طریقہ علاج بہتر رہے گا اس بات کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے جیسے کہ کینسر کتنا بڑا ہے، اس کے بڑھنے کی رفتار کتنی ہے، اور مریض کی عمر اور صحت کیسی ہے۔

تھائیرائیڈ کینسر سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

اس طرح کے کینسر سے بچنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ دیگر کئی کینسرز کی طرح تھائیرائیڈ کینسر کا بھی علاج ہی ممکن ہے اگر اس کی بروقت اور ابتدائی مراحل میں ہی تشخیص ہو جائے۔ ضروری ہے کہ آپ اپنے ڈاکٹر سے سالانہ چیک اپ کا اہتمام کریں، صحت بخش خوراک استعمال کریں جس میں چکنائی کم ہو اور جو پروسیس نہ کی گئی ہو، روزانہ ورزش کو اپنا معمول بنائیں اور اپنا صحت مند وزن برقرار رکھیں۔ علاوہ ازیں اس بات کا خیال رکھیں کہ مختلف نوعیت کے کیمیکلز آپ کے جسم میں داخل نہ ہوں، نہ ہی آپ کے جسم کو چھوئیں، ایکس ریز اور ریڈی ایشن پیدا کرنے والے آلات سے بچنے کی بھی اشد ضرورت ہے، یہی طریقے ہیں جن سے تھائیرائیڈ کینسر ہونے کے خدشات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

PGS\MDO\13\01\U

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

تھائیرائیڈ کینسر کیا ہوتا ہے؟

تھائیرائیڈ ایک گلینڈ کا نام ہے جو ہمارے گلے میں وائس باکس(voice box)کے اوپر واقع ہوتا ہے اور ہمارے جسم کے بہت سے معاملات کنٹرول کرتا ہے۔ یہ گلینڈ ایسے ہارمون پیدا کرتا اور سٹور کرتا ہے جو دل کی دھڑکن فشار خون (بلڈ پریشر) اور جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرتے ہیں۔ جسم خوراک کو کس رفتار سے توانائی میں تبدیل کرتا ہے' یہ کنٹرول کرنا بھی اسی ہارمون کا کام ہے۔ علاوہ ازیں خون میں کیلشیم کی مقدار کا تعین بھی تھائیرائیڈ ہارمون ہی کرتا ہے۔ تھائیرائیڈ ہارمون جسم کے ہر خلیے کے ٹھیک طریقے سے کام کرنے کیلئے بھی از حد ضروری ہوتے ہیں۔ تھائیرائیڈ کینسر اسی تھائیرائیڈ گلینڈ میں شروع ہوتا ہے۔

تھائیرائیڈ کینسر چار طرح کا ہوتا ہے۔

پاپلری تھائیرائیڈ کینسر (Papillary thyroid cancer): تھائیرائیڈ گلینڈ میں ہونے والا یہ سب سے عام کینسر ہے۔ یہ تھائیرائیڈ گلینڈ کے فولیکولر خلیوں میں بنتا ہے اور نہایت آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ اس طرح کا کینسر مردوں کی نسبت خواتین میں زیادہ ہوتا ہے۔ یہ کینسر عام طور پر 45 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہوتا ہے۔

فولیکولر تھائیرائیڈ کینسر (Follicular thyroid cancer): اس طرح کا کینسر بھی تھائیرائیڈ گلینڈ کے فولیکولر خلیوں میں ہی بنتا ہے۔ یہ بھی آہستہ آہستہ بڑھتا ہے تاہم یہ قابل علاج ہوتا ہے لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ اس کو ابتدائی مرحلے میں تشخیص کر لیا جائے۔

میڈولری تھائیرائیڈ کینسر (Medullary thyroid cancer): اس طرح کا کینسر تھائیرائیڈ گلینڈ کے سی (C) سیلز (خلیوں) میں بنتا ہے۔ یہ سی سیلز جسم میں موجود خون میں کیلشیم کی مقدار کو کنٹرول کرتے ہیں۔

اینا پلاسٹک تھائیرائیڈ کینسر (Anaplastic thyroid cancer): اس طرح کا کینسر بہت کم بنتا ہے اس لئے اس کے مریض بہت کم ہوتے ہیں۔ جن لوگوں کو بھی تھائیرائیڈ کینسر ہوتا ہے ان میں سے صرف ایک یا دو فیصد میں اینا پلاسٹک تھائیرائیڈ کینسر ہوتا ہے تاہم اس کے بڑھنے کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ جو سیلز کینسر کا شکار ہو جاتے ہیں وہ نارمل تھائیرائیڈ خلیوں سے مختلف نظر آتے ہیں۔

تھائیرائیڈ کینسر کی علامات کیا ہوتی ہیں؟

تھائیرائیڈ کینسر کی عام علامات میں سے ایک یہ ہے کہ مریض کی گردن میں سامنے کی طرف ایک ابھار بن جاتا ہے اور مریض کو کھانسنے اور اور نارمل آواز میں بات کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی آواز بھاری یا کھردری ہو جاتی ہے' سانس لینے اور کھانے کی کوئی چیز نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، گلے اور گردن میں درد محسوس ہوتا ہے۔ تاہم ضروری نہیں ہے کہ یہ ساری علامات تھائیرائیڈ کینسر کی وجہ سے ہی ہوں۔ کسی انفیکشن' غیر تکلیف دہ پھوڑے اور تھائیرائیڈ کے پھیلنے کی وجہ سے گردن کے سوج جانے کے باعث بھی درجہ بالا علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔

کون سے عوامل تھائیرائیڈ کینسر کا باعث بن سکتے ہیں؟

1: ریڈی ایشن: اگر آپ کا تابکاری سے بہت زیادہ سامنا رہتا ہے یعنی آپ کسی ایسے ماحول میں کام کرتے ہیں جہاں تابکاری پھیلی رہتی ہے تو آپ کو پاپلری یا فولیکولر تھائیرائیڈ کینسر ہو جانے کا کافی خطرہ ہے۔

2: فیملی ہسٹری: میڈولری تھائیرائیڈ کینسر ایک طرح کے جین' جن کو آر ای ٹی (RET) کہا جاتا ہے' میں کسی تبدیلی کی وجہ سے بنتا ہے۔ یہ جین ایک نسل سے اگلی نسل کو منتقل ہو سکتا ہے یعنی اگر ماں یا باپ کو اس طرح کا کینسر ہو تو آگے ان کی اولاد کو بھی ہو سکتا ہے۔

3: صنف نازک: خواتین میں تھائیرائیڈ کینسر ہو جانے کا خطرہ مردوں کی نسبت دو سے تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔

4: عمر: مشاہدے میں آیا ہے کہ تھائیرائیڈ کینسر میں مبتلا زیادہ تر افراد کی عمر 40 سال سے زیادہ ہوتی ہے۔

5: آئیوڈین کی کمی: اگر آپ ایسی خوراک استعمال کرتے ہیں جس میں آئیوڈین کی مقدار کم ہو تو اس سے بھی اس طرح کا کینسر بن جانے کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔

تھائیرائیڈ کینسر کی تشخیص کیلئے آپ کو کون سے ٹیسٹ کرانے پڑیں گے؟

اگر آپ کو ایسی علامات ظاہر ہوں جن سے یہ خیال پیدا ہو کہ آپ کو تھائیرائیڈ کینسر ہو سکتا ہے تو ڈاکٹر سب سے پہلے آپ کی فیملی میڈیکل ہسٹری لے گا' آپ کا جسمانی معائنہ کرے گا اور

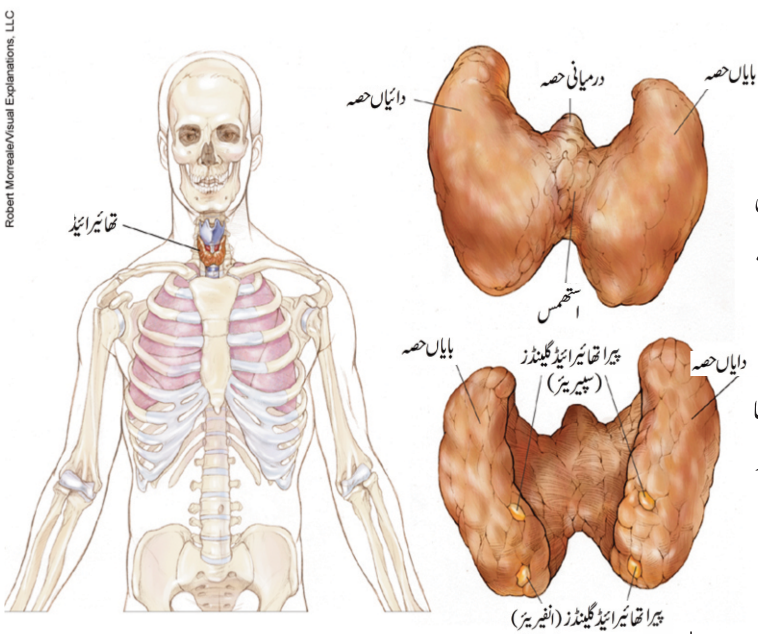

Robert Morreale/Visual Explanations, LLC
Reprinted with permission from www.cancer.net. © 2012 American Society of Clinical Oncology. All Rights Reserved.